بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

مرکزی میڈیا آفس

حزب التحرير

Hizb ut Tahrir

جمعرات، 10 ذو القعدہ 1446ھ 08/05/2024 نمبر: 1446ھ/ 112

پریس ریلیز

خطے میں ٹرمپ کے دورے کا مقصد؛ مسلمانوں کے وسائل کی لوٹ مار اور حکمرانوں کی غلامی کو مستحکم کرنا ہے!

(ترجمہ)

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ آئندہ ہفتے سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور قطر کا دورہ کریں گے۔ امریکی ویب سائٹ "Axios" سے بات چیت کرنے والے یہودی ذرائع کے مطابق، غزہ کی پٹی پر جاری جنگ ہی اس بات کا سبب ہے کہ ٹرمپ نے اپنے اس دورے میں یہودی وجود کو شامل نہیں کیا، تاہم ساتھ ہی اُنہوں نے اس بات کی طرف بھی اشارہ کیا کہ ٹرمپ نے نیتن یاہو کو اپنی مرضی کے مطابق اقدامات کرنے کی کھلی اجازت دے دی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہودی وجود کے وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو نے پیر کی شام ایک ریکارڈ شدہ ویڈیو پیغام میں اعلان کیا کہ اس کی کابینہ نے ایک مربوط سیاسی اور عسکری منصوبے کے تحت آپریشن "عربات جدعون" (Operation Gideon's Chariots) کے نام سے غزہ کی پٹی میں فوجی کارروائیوں میں توسیع کا فیصلہ کیا ہے، جس کا حتمی مقصد غزہ کی پٹی پر دوبارہ مکمل قبضہ کرنا، وہاں کے رہائشیوں کو بے دخل کرنا، قیدیوں کو رہا کرانا اور تمام مزاحمتی جنگجوؤں کا خاتمہ کرنا ہے۔

پس، اللہ کا دشمن، ٹرمپ اس خطے میں اس لئے آرہا ہے تاکہ مسلمانوں کے وسائل کو ان کے غدار حکمرانوں کی ملی بھگت سے لوٹے، اور انہیں اپنی معیشت کو سہارا دینے کے لئے سرمایہ کاری کی صورت میں اپنے ملک کی منڈیوں میں منتقل کرے، جس سے کہ امریکہ کی معیشت مضبوط ہو، تاکہ وہ طاقتور ہو کر

Tel\Fax.: 009611307594 Mobile: 0096171724043
E-mail: media@hizb-ut-tahrir.info
Hizb ut Tahrir Official Website
www.hizb-ut-tahrir.org
Hizb ut Tahrir Central Media Office Website
www.hizb-ut-tahrir.info

اسلام اور مسلمانوں کے خلاف اپنی جنگ جاری رکھ سکے، اور وہ یہودی وجود کو غزہ، یمن، شام اور لبنان پر جنگ کے لئے اربوں ڈالر اور اسلحہ فراہم کرتا رہے۔ اور اسی دوران، ٹرمپ یہودی وجود کو غزہ پر جاری نسل کشی کی جنگ جاری رکھنے کی کھلی چھٹی دے رہا ہے، جس سے یہود کو غزہ کو کچل دینے کے لئے نئے منصوبے بنانے کی شہ ملی ہے، جس کا مقصد غزہ کو کچل دینا ہے، جیسا کہ یہودی وجود کے وزیر خزانہ بتسلئیل سموتریتش (Bezalel Smotrich) نے کہا: ''جنگ کے بعد غزہ مکمل طور پر تباہ کر دیا جائے گا... عربوں کو ایک نئے 'نکبہ' (تباہی) کا سامنا کرنا ہو گا''۔

چنانچہ، ٹرمپ کی جانب سے اسلحے کے سودے، مالی امداد، اور غزہ پر جنگ جاری رکھنے کی کھلی اجازت دینے جیسی مکمل تعاون کی یقین دہانی کے بعد، یہود کو اب کسی چیز کی پروا نہیں رہی اور نہ ہی انہیں اپنے جرائم کے نتائج کا کوئی خوف ہے، خاص طور پر جب انہیں مسلمانوں کے حکمرانوں کا اپنے ساتھ گٹھ جوڑ کا مکمل یقین بھی ہو چکا ہے۔ وہ غرور میں مست ہو چکے ہیں اور اب کھلے عام مشرقِ وسطیٰ کا نقشہ بدلنے کی بات کر رہے ہیں!

رہے مسلمانوں کے حکمران، تو بجائے اس کے کہ وہ غزہ کے مظلوم عوام کا ساتھ دیں یا امریکہ اور یہودیوں پر جنگ روکنے کے لئے دباؤ ڈالیں، وہ ٹرمپ پر دولت نچھاور کر رہے ہیں، جس کا ایک حصہ یہودیوں کی مدد میں خرچ ہو جاتا ہے، اور یہ حکمران اللہ کے دشمن، اس ٹرمپ کو خوشی اور گرمجوشی سے ایسے خوش آمدید کہہ رہے ہیں جیسے وہ کوئی محبوب مہمان ہو یا قریبی دوست جبکہ اس ٹرمپ کے ہاتھ غزہ اور یمن میں ہمارے لوگوں کے خون سے رنگے ہوئے ہیں! ان حکمرانوں نے ہمیں کس حال تک پہنچا دیا ہے؟ ہم قتل ہو رہے ہیں، نیست و نابود کئے جا رہے ہیں اور وہ بھی ہمارے اپنے ہی مال و دولت سے! ہمارا دشمن ہمارے دَر پر دندناتا ہوا چلا آ رہا ہے، جبکہ اس کے ہاتھ اور دانت ہمارے خون سے ٹپک رہے ہیں اور ہمارے حکمران اس کے آنے کی خوشی میں بچھے چلے جا رہے ہیں!

یقیناً، مسلمانوں کی کمزوری اور ذلت کی اصل وجہ یہی مسلم حکمران ہیں؛ یہی حکمران ہی مغرب کے وہ آلہ کار ہیں جو ہماری سرزمینوں اور وسائل پر اس کی بالادستی قائم رکھنے میں مغرب کی مدد کر رہے ہیں۔ یہی حکمران یہودی وجود اور مغربی استعمار کے لئے تحفظ کا ذریعہ بنے ہوئے ہیں۔ جب تک امت ان حکمرانوں سے نجات حاصل کر کے ان کے اقتدار کے ملبے پر خلافت راشدہ کو قائم نہیں کر لیتی، ہم یوں ہی موت، ذلت اور رسوائی کا زہر پیتے رہیں گے، اپنی تباہی کے مناظر دیکھتے رہیں گے اور کچھ بھی نہ کر سکیں گے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اسْتَجِيبُواْ لِلّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُم لِمَا يُحْيِيكُمْ﴾

"اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی پکار پر لبیک کہو، جب کہ رسول اللہ تمہیں ایسے کام کی طرف بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشے گا"۔[سورۃ الانفال؛8:24]

حزب التحریر کا مرکزی میڈیا آفس